عبداللطیف خالد چیمہ

آسیہ مسیح کی سزا کی توثیق

توہین رسالت کے مشہور مقدمے میں ننکانہ صاحب کی عدالت کی طرف سے آسیہ مسیح کو سنائی جانے والی سزائے موت کو لاہور ہائیکورٹ نے برقرار و بحال رکھا ہے۔ جس کا ملک بھر میں خیر مقدم کیا گیا۔ جب کہ لادین طبقات، غیر ملکی سرمائے پر چلنے والی این جی اوز اور مغربی میڈیا نے اس پر شور مچایا۔ ۱۴/ جون ۲۰۰۹ء کو مقامی خطیب قاری محمد سالم کی مدعیت میں زیر دفعہ 295/C تھانہ صدر ننکانہ صاحب میں مقدمہ درج ہوا تھا۔ اس کے بعد اس وقت کے گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور وفاقی وزیر شہباز بھٹی جیسے لوگ آسیہ مسیح اور اس کے قبیح فعل کی حمایت میں متحرک ہو گئے تھے۔ سلمان تاثیر نے ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں آسیہ مسیح کے ساتھ ملاقات کے بعد توہین رسالت کو ''کالا قانون'' قرار دیا اور اس کے حق میں پوری کمپین چلائی۔ ہم ان صفحات پر اس مقدمہ کی تفصیل شائع کر چکے ہیں اور اب اس پر عدالت میں کیس کی سماعت کے دوران سزائے موت کی توثیق کی مکمل تائید کرتے ہوئے اسے قانون کی حکمرانی اور مسلمانوں کے ایمان و عقیدے کی ترجمانی سے تعبیر کرتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے یہ اطلاعات مسلسل آ رہی ہیں کہ آسیہ مسیح کو رمشا مسیح کی طرح ملک سے فرار کرانے کی مذموم کوششیں جاری ہیں جب کہ ۱۸/ اکتوبر کو بلاول بھٹو زرداری کراچی کے جلسۂ عام میں آسیہ مسیح کیس میں توہین رسالت کی بے جا حمایت کرنے والے اور توہین رسالت کے مرتکب سابق گورنر پنجاب سلمان تاثیر کو شہید قرار دے چکے ہیں۔

سیاست دانوں، مقتدر قوتوں اور حکمرانوں کو کان کھول کر سن لینا چاہیے کہ اللہ سے بغاوت اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی سزا بہت کڑی ہے۔ اور پھر ایک عدالت ایسی آنے والی ہے جہاں دھونس، دھاندلی، دھرنوں اور جھوٹے خوابوں کی جھوٹی تعبیر سے ہرگز کام نہ چلے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ قانونی و عدالتی پراسیس کے مطابق لاہور ہائیکورٹ کے دو رکنی بینچ نے جو، جسٹس انوار الحق اور جسٹس شہباز علی نقوی پر مشتمل تھا، سزائے موت کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے آسیہ کی اپیل مسترد کر دی۔ آسیہ اور توہین رسالت کے حامی حلقے اس پر پریشان بلکہ غصے میں ہیں۔ یورپی یونین نے اس فیصلے کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ اصل ایجنڈا عالمی کنونشن کی قرارداد اور فیصلے کی روشنی میں سزائے موت کے قانون کو سرے سے ختم کرانا ہے۔ جو قرآن و سنت کے صریحاً خلاف اور مسلمانوں کے ایمان میں مداخلت ہے۔ ان سطور کے ذریعے ہم دینی حلقوں اور سرکردہ مذہبی شخصیتوں سے بھی درخواست کریں گے کہ وہ سیاسی وگروہی اور طبقاتی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قانونِ تحفظ ناموس رسالت کے خلاف عالمی اداروں اور اُن کے ایجنٹوں بالخصوص قادیانیوں کی کفر ساز کارروائیوں کو روکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اور اپنے خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت نصیب فرمائے۔ آمین یا رب العالمین